ضلع سطح کے ہر ہسپتال میں ڈیلیوری یونٹ بنانے کا فیصلہ، ہسپتال کمیٹیاں مقامی ڈاکٹر کی سربراہی میں کام کریں گی

ہمدم/ہمدم نامہ نگار/ہفت روزہ ہمدم

کنول پور/ہمدم نامہ نگار: ضلع کنول پور کے 13 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں زچہ و بچہ کے لیے الگ ڈیلیوری یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ منگل کو ڈپٹی کمشنر کنول پور کی زیر صدارت ضلعی ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، میونسپل ہسپتال کے ایم ایس اور نجی ہسپتالوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں طے پایا کہ یکم جولائی سے ضلع کے 13 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں 8 مخصوص بستروں پر مشتمل ڈیلیوری یونٹ قائم کیے جائیں گے۔ ہر یونٹ میں 24 گھنٹے کام کرنے والی ایک گائنی سرجن، دو میڈیکل آفیسرز اور تین نرسیں تعینات ہوں گی۔ ڈپٹی کمشنر کنول پور نے کہا کہ ماضی میں دیہی علاقوں سے آنے والی حاملہ خواتین کو شہر تک پہنچنے میں جو دشواری پیش آتی ہے اس کا ازالہ صرف اسی صورت ممکن ہے کہ ہسپتال ان کے گھر کے قریب ہو۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع میں رواں مالی سال کے دوران 1.3 ہزار زچگیاں رجسٹر ہوئیں جن میں سے 41 فیصد گھروں میں دائیوں کے ہاتھوں انجام پائیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت صابرہ قریشی نے بتایا کہ ان میں سے 27 کیسز پیچیدگی کے تھے جن میں فوری سرجری درکار تھی۔ ان کے مطابق یونٹ کے قیام کا مقصد ماؤں کی شرح اموات کو 250 فی لاکھ زندہ پیدائشوں سے کم کر کے 100 تک لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر یونٹ کے باہر ایک ہیلپ ڈیسک بھی ہوگا جو غریب خاندانوں کو مفت ایمبولینس کی سہولت فراہم کرے گا۔

ڈپٹی کمشنر کنول پور نے واضح کیا کہ یونٹ چلانے کے لیے فنڈز ضلعی ترقیاتی فنڈ سے مختص کیے گئے ہیں اور کسی مریض سے فیس نہیں لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نجی ہسپتال اگر چاہیں تو وہ اپنے ہاں یونٹ قائم کر کے سرکاری ریفرل پر مریض لے سکتے ہیں اور حکومت ان کے بل ادا کرے گی۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ہر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ایک ایمبولینس 24 گھنٹے دستیاب رہے گی اور ہیلپ لائن 1122 کو اس سے منسلک کیا جائے گا۔

ڈاکٹر نگہت صابرہ قریشی نے بتایا کہ یونٹ کے عملے کی تربیت کے لیے ایک ماہ کا خصوصی کورس کرایا جائے گا جس میں نارمل ڈلیوری، ایمرجنسی سی سیکشن اور نوزائدہ بچوں کی ابتدائی دیکھ بھال شامل ہوگی۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں 60 نرسوں کو تربیت دی جائے گی اور باقی عملہ دسمبر تک بھرتی کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر یونٹ کا ماہانہ رپورٹ کارڈ ڈی سی آفس کو بھیجا جائے گا تاکہ کارکردگی کی نگرانی کی جا سکے۔

اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کنول پور نے کہا کہ اگر یونٹ کامیاب رہا تو اگلے مرحلے میں تحصیل سطح کے دیہی مراکز صحت میں بھی چھوٹے یونٹ قائم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کی آبادی 9 لاکھ 40 ہزار ہے اور ہسپتال صرف 312 بستروں پر مشتمل ہیں جو ناکافی ہیں۔ ان کے مطابق نجی شعبے کے ساتھ شراکت داری سے ہی اس خلا کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ ڈی سی نے صحافیوں کو بتایا کہ اگر یونٹ کامیاب رہا تو اگلے مرحلے میں تحصیل سطح کے دیہی مراکز صحت میں بھی چھوٹے یونٹ قائم کیے جائیں گے۔

(ہنگامی ایندھن کا انتظامیہ کا انکشاف)

ہنگامی ایندھن کا ریزرو ختم ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ہسپتال کا دورہ کیا تو معلوم ہوا کہ جنریٹر صرف 6 گھنٹے چل سکتا ہے۔ ڈی سی نے ایندھن کی فوری خریداری کا حکم دیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت صابرہ قریشی نے کہا کہ آپریشن تھیٹر اور نرسری کو ترجیحی بنیاد پر ایندھن دیا جائے گا۔ ڈی سی نے ہدایت کی کہ ہر ہسپتال کا ایندھن ذخیرہ ایک ماہ کا ہونا چاہیے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایندھن کی کمی کا ذمہ دار کوئی بھی ہو، اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔

(ڈیلیوری یونٹ کا انتظامیہ کا انکشاف)

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت صابرہ قریشی نے بتایا کہ ضلع کے 13 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں ڈیلیوری یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ ہر یونٹ میں 8 مخصوص بستر، 24 گھنٹے کام کرنے والی ایک گائنی سرجن اور دو میڈیکل آفیسرز تعینات ہوں گے۔ ڈی سی کنول پور نے کہا کہ ماضی میں دیہی علاقوں سے آنے والی حاملہ خواتین کو شہر تک پہنچنے میں جو دشواری پیش آتی ہے اس کا ازالہ صرف اسی صورت ممکن ہے کہ ہسپتال ان کے گھر کے قریب ہو۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران 1.3 ہزار زچگیاں رجسٹر ہوئیں جن میں سے 41 فیصد گھروں میں دائیوں کے ہاتھوں انجام پائیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت صابرہ قریشی نے بتایا کہ